مطالعۂ قرآنِ حکیم کا

منتخب نصاب

حصّہ ششم

نکات برائے درس وتدریس

انجمن خدّام القرآن سندھ' کراچی (رجسٹرڈ)

قرآن اکیڈمی' خیابانِ راحت' درخشاں' ڈیفنس فیز VI ' کراچی

فون نمبر: 23-5340022 ' فیکس: 5840009

ای میل: karachi@quranacademy.com

ویب سائیٹ: www.quranacademy.com

نام کتاب ——— منتخب نصاب - حصہ ششم

نکات برائے درس و تدریس

طبع اول (جولائی 2005) —— 1000

زیر اہتمام ——— شعبہ تعلیم و تدریس

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

مقام اشاعت ——— قرآن اکیڈمی، DM - 55،

درخشاں فیز VI ڈیفنس، کراچی

قیمت ——— -/100 روپے

انتساب

اُن باہمت حضرات وخواتین کے نام

جو الفاظِ قرآنی

هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (یونس: 58)

پر یقین کی عملی مثال قائم کرتے ہوئے

اور حدیثِ نبوی ﷺ

خَيْرُ كُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَهٗ (بُخَارِیؒ)

کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے

دنیا کی عارضی لذتوں کے مقابلے میں

آخرت کی ابدی کامیابی کے حصول کے لئے

اپنی بہترین صلاحیتیں

قرآنِ کریم کے سیکھنے اور سکھانے کے لئے

وقف کردیں۔

فہرست

1	سورۂ حدید حصّہ اوّل: آیات 1 تا 6	5
2	سورۂ حدید حصّہ دوم: آیات 7 تا 11	6
3	سورۂ حدید حصّہ سوم: آیات 12 تا 15	23
4	سورۂ حدید حصّہ چہارم: آیات 16 تا 19	37
5	سورۂ حدید حصّہ پنجم: آیات 20 تا 24	68
6	سورۂ حدید حصّہ ششم: آیت 25	110
7	سورۂ حدید حصّہ ہفتم: آیات 26 تا 29	134

حوالہ جات

☆ ''مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب'' کتابی صورت میں جس میں منتخب نصاب میں شامل تمام مقامات کا متن، ترجمہ اور مختصر تفسیر موجود ہے۔

☆ منتخب نصاب کے تمام مقامات کے مختصر لیکن جامع دروس پر مشتمل الہدیٰ سیریز کے 44 آڈیو کیسٹس

☆ منتخب نصاب کے تمام مقامات کے دروس پر مشتمل الہدیٰ کمپیوٹر CD

☆ منتخب نصاب کے تمام مقامات کے تفصیلی دروس پر مشتمل 98 آڈیو کیسٹس/49 ویڈیو کیسٹس

منتخب نصاب حصّہ ششم

سورۂ حدید

منتخب نصاب کا حصہ ششم قرآنِ حکیم کی ایک مکمل سورۃ یعنی سورۂ حدید کے تفصیلی مطالعہ پر مشتمل ہے۔ اِس سورۃ کے بارے میں قابلِ ذکر نکات حسبِ ذیل ہیں :

۱- سورۂ حدید مکی - مدنی سورتوں کے چھٹے گروپ کی دس مدنی سورتوں میں شامل ہے۔ ان سورتوں میں حسبِ ذیل خصوصیات ہیں :

- ان میں سے اکثر سورتوں کا زمانۂ نزول مدنی دور کا نصف ثانی ہے۔ اس دور میں امتِ مسلمہ کی تشکیل ہو چکی تھی اور ایک مسلم معاشرہ وجود میں آ چکا تھا لہٰذا ان سورتوں میں خطاب صرف مسلمانوں سے ہے۔ کفار کا ذکر ضمنی طور پر ہے اور اُن میں سے خصوصاً اہلِ کتاب کا ذکر ہے بطورِ عبرت۔ اہلِ کتاب مسلمانوں سے قبل امت کے منصب پر فائز تھے لیکن اُن میں بعض ایسی اعتقادی اور عملی گمراہیاں آ گئیں جن کی وجہ سے اللہ اُن سے ناراض ہو گیا۔ اِن سورتوں میں ہمیں دعوتِ غور و فکر دی جا رہی ہے کہ ہم یہ دیکھیں کہ یہ گمراہیاں کن کن راستوں سے آئیں اور پھر ہم ان گمراہیوں سے محفوظ رہنے کی کوشش کریں۔
- اِن سورتوں میں ملامت اور جھنجھوڑنے کا انداز بہت نمایاں ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ مجموعی اعتبار سے مسلمانوں کے جذبۂ عمل میں کچھ کمی واقع ہو رہی ہے جس پر متوجہ کیا جا رہا ہے جیسے :

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۚ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ

"اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ایمان نہیں رکھتے اللہ پر جبکہ رسول ﷺ تمہیں دعوت دے رہے ہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر۔" (الحدید : 8)

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

''اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔'' (الحدید: 10)

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (الحدید: 16)

''کیا اب بھی وقت نہیں آیا کہ مومنوں کے دل جھک جائیں اللہ کی یاد اور اُس حق کے لئے جو نازل ہو چکا ہے اور لوگ اُن کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتابیں دی گئی تھیں، پھر اُن پر زمانہ طویل گزر گیا (غفلت میں) تو اُن کے دل سخت ہو گئے اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں''۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ (الممتحنہ: 1)

''مومنو! دوست نہ بناؤ میرے اور اپنے دشمنوں کو تم اُن کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو جبکہ وہ کفر کر چکے ہیں اُس حق کا جو تمہارے پاس آ چکا ہے''

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿﴾

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿﴾ (الصف: 2 - 3)

''مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے؟ اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ تم ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔''

آج ہماری اکثریت کی عملی صورتِ حال اُس دور کے منافقین سے بھی زیادہ گئی گزری ہے اور جھنجھوڑنے کے اس اسلوب کے ہم زیادہ مستحق ہیں۔

- ان سورتوں میں اہم مضامینِ قرآن کے خلاصے بیان کیے گئے ہیں مثلاً ایمان

کے موضوع پر تمام تعلیماتِ قرآنی کا خلاصہ سورۂ تغابن میں ہے، نفاق کے موضوع پر تمام تعلیماتِ قرآنی کا خلاصہ سورۂ منافقون میں ہے، جہاد فی سبیل اللہ کے موضوع پر تمام تعلیماتِ قرآنی کا خلاصہ سورۂ صف میں ہے وغیرہ وغیرہ۔

- اِن سورتوں میں سے پانچ کا آغاز تسبیح باری تعالیٰ سے ہوا ہے اور انہیں مسبحات کہا جاتا ہے۔ سورۂ حدید۔سورۂ حشر۔سورۂ صف کے آغاز میں ماضی کا صیغہ سَبَّحَ آیا ہے اور سورۂ جمعہ۔سورۂ تغابن کے آغاز میں مضارع کا صیغہ یُسَبِّحُ استعمال ہوا ہے۔سورۂ حشر اس اعتبار سے منفرد ہے کہ اس کی پہلی اور آخری آیت میں تسبیح کا بیان ہے۔

مذکورہ بالا خصوصیات کی وجہ سے مذکورہ بالا دس سورتوں میں سے چھ سورتیں منتخب نصاب میں شامل کی گئی ہیں۔حصہ دوم میں سورۂ تغابن، حصہ سوم میں سورۂ تحریم، حصہ چہارم میں سورۂ صف، سورۂ جمعہ، سورۂ منافقون اور حصہ ششم میں سورۂ حدید شامل ہے۔

۳- سورۂ حدید اِن تمام سورتوں میں سب سے جامع سورۃ ہے۔اِس سورۃ کا موضوع ہے ''دینِ اسلام کے تقاضے''۔اِس موضوع کے حوالے سے اِس سورۃ میں ایسے نکات بیان ہوئے ہیں جن کی وضاحت بقیہ ۹ سورتوں میں وضاحت کی گئی ہے۔

۴- مضامین کے اعتبار سے سورۂ حدید کی آیات کا تجزیہ اِس طرح ہے:

آیات : 1 - 6	ذات وصفاتِ باری تعالیٰ
آیات : 7 - 11	دینِ اسلام کے تقاضے
آیات : 12 - 15	دین کے تقاضے اور انجامِ آخرت
آیات : 16 - 19	قربِ الٰہی کے حصول کا راستہ
آیات : 20 - 24	حیاتِ دنیا اور اس کے حوادث
آیت : 25	تمام رسولوں کا مشن - نظامِ عدل کا قیام

منتخب نصاب حصّہ ششم

سورۂ حدید حصّہ اوّل : آیات 1 تا 6

ذات وصفاتِ باری تعالیٰ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۞ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۞ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۞ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَی اللّٰہِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۞ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَیُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَھُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞

☆ آیت : 1 :

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ -- پاکی بیان کی اللہ کی ہر اُس شے نے جو آسمانوں اور زمین میں ہے -- وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۞ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

☆ آیت : 2 :

لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ -- اُسی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین

کی -- يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ -- وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے -- وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿﴾ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

☆ آیت : 3 :

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ -- وہی ہے پہلا اور آخری اور ظاہر اور پوشیدہ -- وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿﴾ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

☆ آیت : 4 :

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ -- وہی ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین چھ دن میں -- ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ -- پھر وہ بیٹھا تخت پر -- يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا -- وہ جانتا ہے جو داخل ہوتا ہے زمین میں اور جو نکلتا ہے اُس سے -- وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا -- اور جو اترتا ہے آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اُس کی طرف -- وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ -- اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم جہاں کہیں ہو -- وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿﴾ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اُس کو دیکھنے والا ہے۔

☆ آیت : 5 :

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ -- اُسی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین کی -- وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿﴾ اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات۔

☆ آیت : 6 :

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ -- وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں -- وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ -- اور وہ داخل کرتا ہے دن کو رات میں -- وَهُوَ عَلِيْمٌ ۢبِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾ اور وہ واقف ہے اُن رازوں سے جو سینوں میں ہیں۔

منتخب نصاب حصّہ ششم

سورۂ حدید حصّہ دوم: آیات 7 تا 11

دینِ اسلام کے تقاضے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾

☆ آیت : 7 :

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ -- ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسولؐ پر -- وَاَنْفِقُوْا مِمَّا

جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ -- اور خرچ کرو ہر اُس شے میں سے جس پر تمہیں عارضی اختیار دیا گیا ہے -- فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿﴾ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور خرچ کرتے رہے اُن کے لئے بڑا ثواب ہے۔

☆ آیت : 8 :

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ -- اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے اللہ پر؟ -- وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ -- حالانکہ رسولؐ تمہیں دعوت دیتے ہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر -- وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿﴾ اور (رسولؐ) لے چکے ہیں تم سے عہد اگر تم (واقعی) مومن ہو۔

☆ آیت : 9 :

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ ۢ بَيِّنٰتٍ -- وہی تو ہے جو نازل کرتا ہے اپنے بندے پر واضح آیات -- لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ -- تاکہ نکال لائے تمہیں اندھیروں سے روشنی میں -- وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿﴾ اور بے شک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

☆ آیت : 10 :

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ -- اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں -- وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ -- حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کے لئے ہے -- لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ -- برابر نہیں تم میں سے وہ جس نے خرچ کیا فتح سے پہلے اور جنگ کی -- اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا -- ایسے لوگوں کا

درجہ اُن لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور جنگ کی -- وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى -- اور اللہ نے سب سے وعدہ کیا بڑی بھلائی کا -- وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿﴾ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اُس سے باخبر ہے۔

☆ آیت : 11 :

مَنْ ذَا الَّذِیْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا -- کون ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرض؟ -- فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ -- پھر وہ دو چند کرے اُس کے لئے اِس (انفاق) کو -- وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿﴾ اور اُس کے لئے عزت کا صلہ ہے۔

منتخب نصاب حصّہ ششم

سورۂ حدید حصّہ سوم: آیات 12 تا 15

دین کے تقاضے اور انجامِ آخرت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ

وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
مَأْوَاكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

☆ آیت : 12 :

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ -- (اے نبیؐ) اُس روز آپؐ دیکھیں گے اہلِ ایمان مردوں اور عورتوں کو -- يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم -- دوڑتا ہوگا اُن کا نور اُن کے سامنے اور دائیں طرف -- بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ -- (کہا جائے گا) بشارت ہو تمھیں اُن باغات کی بہتی ہیں جن کے نیچے سے نہریں -- خَالِدِينَ فِيهَا -- ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اُن (باغات) میں -- ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وہی ہے شاندار کامیابی۔

☆ آیت : 13 :

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا -- اُس روز کہیں گے منافق مرد اور عورتیں ایمان والوں سے -- انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِن نُّورِكُمْ -- ہمارا انتظار کرو تاکہ ہم لے لیں تمہارے نور میں سے کچھ حصہ -- قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا -- کہا جائے گا لوٹ جاؤ اپنے پیچھے (دنیا میں) اور تلاش کرو نور -- فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ -- پھر حائل کر دی جائے گی اُن کے درمیان ایک دیوار جس میں ہوگا ایک دروازہ -- بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝ اُس (دیوار) کی اندرونی جانب ہوگی رحمت اور بیرونی جانب ہوگا عذاب۔

☆ آیت : 14 :

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ -- وہ (منافقین) پکاریں گے اُن (اہلِ ایمان) کو کیا ہم

(دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے؟ -- قَالُوا بَلٰی -- وہ (مسلمان) جواب دیں گے کیوں نہیں! -- وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ -- اور لیکن تم نے خود کو (دنیا کی محبت کے) فتنہ میں ڈالا -- وَتَرَبَّصْتُمْ -- اور تم (ہمارے احکامات پر عمل کے حوالے سے) تاخیر کرتے رہے -- وَارْتَبْتُمْ -- اور تم (جزا و سزا کے حوالے سے) شک میں پڑ گئے -- وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ -- اور تمہیں کچھ خوش کن خواہشات نے دھوکہ میں ڈال دیا -- حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ -- یہاں تک کہ اللہ کا حکم (تمہاری موت کا فیصلہ) آ پہنچا -- وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿﴾ اور اللہ کے بارے میں تمہیں ایک بڑے دغاباز (شیطان) نے دھوکہ دیا۔

☆ آیت : 15 :

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ -- پس (اے منافقو!) آج تم سے کوئی فدیہ قبول نہ کیا جائے گا -- وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا -- اور نہ ہی اُن سے جنہوں نے کفر کیا -- مَاْوٰىكُمُ النَّارُ -- تمہارا ٹھکانہ آگ ہے -- هِيَ مَوْلٰىكُمْ -- وہی تمہاری ساتھی ہے -- وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿﴾ اور وہ لوٹنے کی بہت بری جگہ ہے۔

منتخب نصاب حصہ ششم

سورۃ حدید حصہ چہارم: آیات 16 تا 19

قربِ الٰہی کے حصول کا راستہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا
يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ
وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ
هُمُ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾

☆ آیت : 16 :

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا -- کیا اب بھی وقت نہیں آیا مومنوں کے لئے -- أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ -- کہ گڑگڑائیں اُن کے دل اللہ کی یاد سے -- وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ -- اور اُس سے جو نازل ہوا ہے حق میں سے -- وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ -- اور وہ نہ ہو جائیں اُن کی طرح جن کو کتابیں دی گئی تھیں اِس سے پہلے -- فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ -- پھر اُن پر زمانہ طویل گزر گیا (غفلت میں) -- فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ -- تو سخت ہو گئے اُن کے دل -- وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿﴾ اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

☆ آیت : 17 :

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا -- جان لو کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو اُس کے مرنے کے بعد -- قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿﴾ ہم نے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں اپنی نشانیاں تا کہ تم سمجھو۔

☆ آیت : **18** :

اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ -- بے شک صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں -- وَاَقْرَضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا -- اور جنہوں نے اللہ کو قرض دیا اچھا قرض -- یُّضٰعَفُ لَھُمْ وَلَھُمْ اَجْرٌ کَرِیْمٌ ﴿﴾ دوچند کیا جائے گا اُن کے لئے اس (انفاق) کو اور اُن کے لئے عزت کا صلہ ہے۔

☆ آیت : **19** :

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ -- اور جو لوگ ایمان لائے اللہ اور اُس کے رسولوںؑ پر -- اُولٰٓئِکَ ھُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ وَالشُّھَدَآءُ عِنْدَ رَبِّھِمْ -- وہی صدیق اور شہید ہیں اپنے رب کے نزدیک -- لَھُمْ اَجْرُھُمْ وَنُوْرُھُمْ -- اُن کے لئے اُن کا ثواب اور اُن کا نور ہوگا -- وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا -- اور جن لوگوں نے کفر کیا -- وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ -- اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا -- اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿﴾ وہی جہنم والے ہیں۔

منتخب نصاب حصہ ششم

سورۂ حدید حصہ پنجم : آیات 20 تا 24

حیاتِ دنیا اور اس کے حوادث

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَھْوٌ وَّزِیْنَۃٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَیْنَکُمْ وَتَکَاثُرٌ فِی

الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ
يَكُوْنُ حُطَامًا وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ
السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا
تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ
﴿٢٣﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾

☆ آیت : 20 :

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ -- جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل ہے --
وَّلَهْوٌ -- اور تماشا ہے -- وَّزِيْنَةٌ -- اور زیب و زینت ہے -- وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ
-- اور آپس میں بڑائی جتانا ہے -- وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ -- اور مال و
اولاد کی کثرت کی ہوس ہے -- كَمَثَلِ غَيْثٍ -- بارش کی مثال کی طرح --
اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ -- اچھی لگتی ہے کسان کو (بارش سے اُگنے والی) کھیتی -- ثُمَّ
يَهِيْجُ -- پھر وہ خوب زور پر آتی ہے -- فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا -- پھر (اے دیکھنے
والے) تو اُس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے -- ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا --
پھر چورا چورا ہو جاتی ہے -- وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ -- اور آخرت میں ہوگا
عذاب شدید -- وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ -- اور اللہ کی طرف سے بخشش اور

رضامندی ہے -- وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿﴾ اور دنیا کی زندگی تو ہے ہی دھوکے کا سامان۔

☆ آیت : 21 :

سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ -- ایک دوسرے سے آگے نکلو اپنے رب کی بخشش کے حصول کے لئے -- وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ -- اور اُس جنت کے حصول کے لئے جس کا پھیلاؤ ہے آسمان اور زمین کے پھیلاؤ جیسا -- اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ -- وہ (جنت) جو تیار کی گئی ہے اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اللہ اور اُس کے رسولوںؑ پر -- ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ -- وہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے اسے جسے وہ چاہے -- وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿﴾ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

☆ آیت : 22 :

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ -- نہیں پڑتی کوئی آفت زمین پر -- وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ -- اور نہ ہی خود تم پر -- اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ -- مگر ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے -- مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا -- قبل اس کے کہ ہم اُسے ظاہر کریں -- اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿﴾ بے شک ایسا کرنا اللہ کے لئے آسان ہے۔

☆ آیت : 23 :

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ -- تا کہ تم افسوس نہ کرو اُس پر جو تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے -- وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ -- اور نہ اتراؤ اُس پر جو تم کو وہ (اللہ) عطا کرے -- وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿﴾ بے شک اللہ پسند نہیں کرتا

خود کو کچھ سمجھنے والے اور بڑائی کرنے والے کو۔

☆ آیت : 24 :

اَلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ -- جو خود بخل کرتے ہیں -- وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ -- اور لوگوں کو بھی بخل سکھاتے ہیں -- وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۴﴾ اور جس نے رُخ پھیر لیا تو بے شک اللہ خود ہی کسی کا محتاج نہیں اور بذاتِ خود محمود ہے۔

منتخب نصاب حصّہ ششم

سورہ حدید حصّہ ششم :آیت 25

تمام رسولوں کا مشن - نظامِ عدل کا قیام

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَھُمُ الْکِتٰبَ وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْہِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعْلَمَ اللّٰہُ مَنْ یَّنْصُرُہٗ وَرُسُلَہٗ بِالْغَیْبِ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۲۵﴾

☆ ترجمہ :

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ -- بلاشبہ ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ -- وَاَنْزَلْنَا مَعَھُمُ الْکِتٰبَ وَالْمِیْزَانَ -- اور ہم نے نازل کیں اُن کے ساتھ کتابیں اور ترازو (نظامِ عدل) -- لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ -- تاکہ لوگ عدل پر قائم ہوں -- وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْہِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ -- اور ہم نے لوہا بھی اُتارا ہے جس میں

شدید جنگ کی صلاحیت ہے -- وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ -- اور لوگوں کے لئے دیگر فائدے بھی ہیں -- وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ -- تا کہ اللہ ظاہر کردے کہ کون غیب میں رہتے ہوئے اُس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے -- اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ بے شک اللہ بڑا طاقتور اور زبردست ہے۔

منتخب نصاب حصہ ششم

سورۂ حدید حصہ ہفتم: آیات 26 تا 29

رہبانیت - دین کے تقاضوں سے فرار کی راہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ
وَّكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ
مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةَ نِ
ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَاٰتَيْنَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى
شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

☆ آیت : 26 :

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ -- اور ہم نے بھیجا نوحؑ اور ابراہیمؑ کو -- وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ -- اور جاری کیا اُن دونوں کی اولاد میں نبوت اور اور کتابوں کا سلسلہ -- فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ -- تو کچھ اُن میں سے ہدایت پر ہیں -- وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ اور اکثر اُن میں سے نافرمان ہیں۔

☆ آیت : 27 :

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا -- پھر ہم نے اُن ہی کے نقشِ قدم پر بھیجا اپنے رسولوں کو -- وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ -- اور اُن کے پیچھے بھیجا عیسیٰؑ یعنی مریم کے بیٹے کو -- وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ -- اور دی اُن کو انجیل -- وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً -- اور رکھی اُن کے دلوں میں جنہوں نے اُن کی پیروی کی نرمی اور مہربانی -- وَرَهْبَانِيَّةَ ِۨابْتَدَعُوْهَا -- اور رہبانیت (کی بدعت) انہوں نے (خود) شروع کی -- مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ -- ہم نے اُن کو اِس کا حکم نہیں دیا تھا مگر اللہ کی رضا کے حصول کے لئے -- فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا -- پھر اُنہوں نے اُس کو نہیں بناہا جیسا کہ اُس کو نباہنے کا حق تھا -- فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ -- پس ہم نے دیا اُن کو جو اُن میں سے ایمان لائے اُن کا اجر -- وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

☆ آیت : 28 :

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا -- اے لوگو جو ایمان لائے ہو! -- اتَّقُوا اللّٰهَ -- اللہ کی

نافرمانی سے بچو -- وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ -- اور ایمان لاؤ اُس کے رسولؐ پر -- یُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ -- وہ دے گا تمہیں دو حصے اپنی رحمت سے -- وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ -- اور دے گا تمہیں وہ نور جس کے ساتھ تم چل سکو گے -- وَيَغْفِرْ لَكُمْ -- اور تمہیں بخش دے گا -- وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿﴾ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

☆ آیت : **29** :

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ -- تاکہ اہلِ کتاب یہ نہ جانیں -- اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ -- کہ وہ اختیار نہیں رکھتے کچھ بھی اللہ کے فضل پر -- وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ -- اور بے شک فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے -- يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ -- وہ دیتا ہے اسے جسے وہ چاہے -- وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿﴾ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

☆ تمہیدی نکات :

۱- منتخب نصاب کے حصہ پنجم کا درسِ اوّل سورۃ عنکبوت کے پہلے رکوع یعنی آیات **1** تا **13** پر مشتمل ہے۔

۲- سورۃ عنکبوت کا زمانۂ نزول ۵ھ نبویؐ ہے۔ اس زمانے میں سردارانِ قریش کی طرف سے مسلمانوں پر ظلم وتشدد کا بازار بھرپور طریقہ سے گرم تھا۔ مکی دور کے ابتدائی تین برسوں میں دشمنانِ اسلام کی مخالفت زبانی کلامی تھی اور انہوں نے اپنے تمسخر و استہزاء کا ہدف نبی اکرمؐ کی ذات کو بنائے رکھا تاکہ آپ کا حوصلہ پست ہو جائے، آپ کی کمر ہمت ٹوٹ جائے اور آپ اپنے مشن کو ترک کر دیں۔ آپ ﷺ صبرو

استقامت کا پہاڑ تھے لہٰذا آپ ثابت قدمی سے اور انفرادی رابطوں کے ذریعہ لوگوں تک پیغامِ حق پہنچاتے رہے۔اس کے نتیجہ میں نوجوانوں اور غلاموں کی ایک بڑی تعداد ایمان لے آئی۔نبوت کے چوتھے برس آپ ﷺ نے علی الاعلان دین کی دعوت دینا شروع کی تو کفار نے محسوس کیا کہ یہ دعوت تو ایک بہت بڑے چیلنج کی شکل اختیار کر گئی ہے،"نظامِ کہنہ کے پاسبانو، یہ معرضِ انقلاب میں ہے"۔تب ان کے کان کھڑے ہوئے اور سوچنے لگے کہ جسے ہم مشتِ غبار سمجھے تھے وہ تو ایک ایسی تیز آندھی بن رہی ہے جو ہمارے اس نظام اور مفادات (**vested interests**) کو خس و خاشاک کی طرح اڑا کر منتشر کر دے گی۔یہیں سے وہ دور شروع ہوا جسے سیرت کی کتابوں میں "تَعْذِیْبُ الْمُسْلِمِیْنَ" یعنی مسلمانوں کی ایذا رسانی اور بہیمانہ تشدد (**persecution**) کا دور کہا جاتا ہے۔کفار کی طرف سے جب مسلمانوں پر شدید جسمانی تشدد کیا جانے لگا تو بعض مسلمانوں کو کچھ گھبراہٹ لاحق ہوئی۔اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سورۂ عنکبوت کی صورت میں ایک بھرپور خطاب نازل ہوا۔

۳- سورۂ عنکبوت کفار کی طرف سے بہیمانہ تشدد کے پس منظر میں نازل ہوئی۔دو طبقات اس ظلم و ستم کا سب سے زیادہ نشانہ بنے۔ایک نوجوان جن پر نہ صرف تشدد کیا گیا بلکہ انہیں گھروں سے نکال بھی دیا گیا۔دوسرے غلام جن کا نہ کوئی پرسانِ حال تھا اور نہ ہی کوئی حقوق۔وہ اپنے آقاؤں کی ایسی ملکیت تھے جیسے بھیڑ اور بکری کہ جب چاہا ذبح کر دیا اور جو چاہا اُن کے ساتھ سلوک کیا۔حضرت بلال ؓ کو اُمیہ بن خلف تیز دھوپ میں تپتی ہوئی پتھریلی زمین پر اوندھے منہ لٹا کر گھسیٹتا تھا۔آلِ یاسر پر ابوجہل نے ظلم کے بدترین پہاڑ توڑے۔یہ بات روایات سے ثابت ہے کہ جس وقت آلِ یاسر (رضی اللہ عنہم) پر ابوجہل دست درازیاں کرتا اور انہیں تشدد کا نشانہ بناتا

تھا، نبی اکرم ﷺ اُن کی چیخ وپکار سن کر بے قرار ہو جاتے اور فرماتے: اِصْبِرُوْا یَا آلَ یَاسِرَ فَاِنَّ مَوْعِدَکُمُ الْجَنَّةُ ''کہ اے یاسر کے گھر والو! صبر کرو، بے شک تمہارے وعدے کی جگہ جنت ہے''۔ بالآخر ابو جہل نے حضرت یاسر ؓ اور اُن کی اہلیہ حضرت سمیہ ؓ کو بے دردی سے شہید کر دیا۔ حضرت خباب بن الارت ؓ کے لئے دہکتے ہوئے انگارے زمین پر بچھا دیئے جاتے اور پھر اُن کو ننگی پیٹھ اِن پر لٹا دیا جاتا۔ کمر کی کھال جلتی، چربی پگھلتی اور اس سے بتدریج وہ انگارے سرد ہوتے۔ یہ تھا وہ اذیت ناک سلوک جو ان غلاموں اور بے یار ومددگار لوگوں کے ساتھ اختیار کیا گیا۔ تشدد کا یہ سلسلہ مسلسل تین چار سال تک اپنے پورے نقطہ عروج پر رہا۔ ظلم وستم کے جس پس منظر میں یہ سورۃ نازل ہوئی اُس کا احساس حضرت خباب بن الارت ؓ کی بیان کردہ حسب ذیل روایت سے ہوتا ہے:

''جب مصائب ہمارے لئے ناقابلِ برداشت ہو گئے تو ایک روز ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ اس وقت کعبے کے سائے میں اپنی چادر کا ایک تکیہ سا بنائے ہوئے استراحت فرما رہے تھے۔ ہم نے جا کر شکوہ کیا: کیا آپ ہمارے لئے اللہ سے مدد نہ مانگیں گے اور دعا نہ کریں گے؟ اس پر نبی ﷺ اٹھ کر بیٹھ گئے، آپ ﷺ کا چہرۂ مبارک سرخ ہو گیا اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم سے پہلے ایک شخص کو زمین میں گڑھا کھود کر بٹھایا جاتا اور اس کے سر پر آرہ چلا کر اُس کے دو ٹکڑے کر ڈالے جاتے لیکن یہ عمل اُسے راہِ حق سے ہٹا نہ سکتا تھا۔ ایسا بھی ہوتا تھا کہ لوہے کی کنگھیوں سے کسی کی ہڈیوں پر سے گوشت کھرچ ڈالا جاتا لیکن دین سے اُسے دور نہ کیا جا سکتا۔ خدا کی قسم، یہ کام پورا ہو کر رہے گا یہاں تک کہ ایک شخص صنعاء سے حضر موت تک بے کھٹکے سفر کرے گا اور اللہ کے سوا کوئی نہ ہوگا جس کا وہ خوف کرے لیکن تم لوگ جلدی کر رہے ہو'' (بخاری، ابو داؤد، نسائی)